رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل ۴۳۵

قادیان

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت ششماہی اندرون ہند ۸ ؏

قیمت ششماہی بیرون ہند لعہ ۹

جلد ۲۳	مورخہ ۲۴ شعبان ۱۳۵۴ھ	یوم شنبہ	مطابق ۲ نومبر ۱۹۳۵ء	نمبر ۱۰۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۱ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ بعد دوپہر مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیر و عافیت ہے:۔

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے گیانی واحد حسین صاحب اور مولوی نعمت اللہ صاحب ہیڈ کی ضلع لاہور بسلسلہ تبلیغ بھیجے گئے:۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب لکھتے ہیں۔ ۲۹ اکتوبر منگل کے دن میرے نام جو خطوط ڈاک میں آئے تھے۔ وہ مجھ تک پہونچنے سے قبل ایک ناواقف مہمان عورت کی نادانی سے باورچی خانہ کی آگ جلانے میں تلف ہو گئے۔ اس لئے اگر کسی دوست کو ان ایام میں کسی ضروری خط کا جواب میری طرف سے نہ ملا ہو تو مہربانی کرکے اپنے مطلب کو دوبارہ تحریر فرمائیں۔ میری صحت بہ نسبت سابق بہت اچھی ہے۔ مگر ہنوز پورا آرام نہیں مجھے گاہے سندش ہو جاتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے:۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مخالفت کی تپش ابرِ رحمت بن کر برستی ہے

فرمایا۔ "اصل بات یہ ہے۔ کہ جب تک تپش نہ ہو۔ برسات نہیں ہوتی۔ یہ (مخالف) لوگ اسی تپش کے مصداق ہیں جس کے پیچھے ایک زور کی برسات آتی ہے۔ ابوجہل وغیرہ کس قدر شرارتیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ بدر میں اس نے مباہلہ بھی کر لیا۔ کہ یا اللہ ہم دونوں میں جو شخص زمین میں فساد ڈالتا اور قطع رحمی کرتا ہے۔ اسے ہلاک کر۔ اور اسی روز وہ آپ ہلاک ہوا۔ بعض امور ایسے ہوتے ہیں۔ کہ بظاہر سمجھ میں نہیں آ سکتے۔ اس نے یہی سمجھا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بیٹھے بٹھائے ایک شور ڈال دیا۔ اور ایک تفرقہ ہو گیا بھائی سے بھائی۔ باپ سے بیٹا جدا ہو گیا ہے۔ اس لئے یہ مباہلہ مفید ہوگا۔ مگر جو کچھ اس نے سمجھا تھا۔ وہ غلط تھا۔ آخر ہلاک ہوا" (الحکم ۱۷۔ نومبر ۱۹۰۲ء)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

۲۹ اکتوبر سے ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۵ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے:

1	Raden Isa Batavia Java.
2	Abdullah " "
3	Mohd Salim Nijeria Africa
4	S. A. Kasem " "
5	Mr. Ali Abugan Ondo Nijeria "
6	Aliyus Oshoba Lagos " "
7	Abdul Hamid " " "
8	Zainab Adulke " " "
9	Suwaibatu Ajuwun " " "
10	Soburatu Oke Ajuke Ajeda Town "
11	Satoulubiqu " " "
12	Abdul Aziz " " "
13	A. W. Akesauya " " "
14	Madam Zintu " " "
15	A. Aziz O. Ogebye LLE Nijeria "
16	Mohd Saminu Ljea " "
17	Abdul Karim " " "
18	Alini Arnidu Ali " " "
19	Salin Adefiju " " "
20	Ghadamosi Osenya " " "
21	Oseni " " "
22	Abdul Salimi " " "
23	Ali AKinKono " " "
24	Abdus Salam " " "
25	Allin Oyemusi " " "
26	A. O. Anamulin " " "
27	Shurkani Madan City Sumatra
28	Mohd Ahmad Al Khizarjee Haifa Palestine
29	Adul Karim Lagos Africa
30	Ishaque Sanusi " "
31	Ahmad Tajani " "
32	D. O. N. Amajuoyi Nijeria "
33	Mr. J. N. Adam Gold Coast
34	Hakim Ghulam Mustafa Victoria St Singa Pore

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے بیان فرمودہ معارف قرآن مجید

شائقین کے لئے مژدہ

حال میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ فاتحہ سے جو درس القرآن شروع فرمایا ہے۔ نظارت تالیف و تصنیف کے زیر انتظام وہ مرتب کیا جا رہا ہے۔ اور انشاء اللہ عنقریب اخبار میں بطور ضمیمہ شائع ہونا شروع ہو جائے گا۔ یعنی ہفتہ میں ایک بار چار صفحہ درس کے اخبار میں ہوا کریں گے۔ چونکہ یہ ضمیمہ صرف انہی اصحاب کو بھیجا جائے گا۔ جو اس کی خریداری منظور فرمائیں گے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ احباب بہت جلد اطلاع بھیجدیں۔ کیونکہ بعد میں خریدار بننے والوں کو ابتدائی حصہ ملنا ناممکن ہوگا۔ پس پہلے سے ہی خریداری منظور فرمائی جائے۔ اس ضمیمہ کی قیمت چھ ماہ کے لئے صرف ۱۲ آنے ہوگی۔ اس کے بعد ہم کوشش کریں گے۔ کہ درس ہفتہ میں دو بار یا تین بار شائع ہوا کرے۔ اسی نسبت سے قیمت میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ احباب کو اس نہایت قیمتی چیز کے حاصل کرنے میں جلدی کرنی چاہیئے۔

مجلس احرار کا مباہلہ کے متعلق ناپسندیدہ رویہ

مینغہ تحریک جدید کے ماتحت اس سے قبل ایک اشتہار سر محمد اقبال صاحب کے متعلق اور دوسرا زلزلہ کوئٹہ کے متعلق شائع ہو چکا ہے۔ اب تیسرا اشتہار مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تحریر فرمودہ شائع کیا گیا ہے۔ ان تمام اصحاب کو جنکی طرف سے آرڈر موصول ہو چکے ہیں۔ بہت جلد ارسال کر دیا جائے گا۔ لیکن جن احباب نے اب تک آرڈر نہیں دیئے۔ وہ بہت جلد مطلع فرمائیں۔ اصل لاگت کا وہی اندازہ ہے۔ جو زلزلہ کوئٹہ کے اشتہار کا تھا۔ امید ہے کہ احباب بہت جلد مطلوبہ تعداد کی نسبت مطلع فرمائیں گے۔ انچارج تحریک جدید

دولتمند ہونے کا سنہری موقعہ

رسالہ دستکاری جو ہزاروں بیکاروں پڑھے ہوئے مردوں اور عورتوں کو انگلینڈ۔ امریکہ۔ جرمنی۔ جاپانی دستکاری بغیر سرمایہ کے سکھاتا ہے جسکا سالانہ چندہ اب تک پانچ روپیہ تھا۔ مگر رسالہ دستکاری کی ۲۲ سال تک زندہ رہنے کی خوشی میں ایک روپیہ چار آنہ میں سال بھر کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔ وی پی نہیں ہوگا۔ اس کے علمی رسالہ ہونے کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے۔ کہ ریاست حیدر آباد کے چھوٹے بڑے چار ہزار سکولوں کے لئے محکمہ تعلیم کا منظور شدہ ہے۔ اور اس رسالہ کے مفید ہونے کے لئے ڈاکٹر شیخ احمد صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی کا نام کافی ہے۔ جو ڈیڑھ سو دستکاریاں جانتے ہیں۔ اور ہزاروں بیکاروں کو فارغ البال بنا چکے ہیں۔ نمونہ کا پرچہ آٹھ آنے کے بجائے مفت

مینجر رسالہ دستکاری بلیماران دھلی

درخواست دعا

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب سول سرجن گوجرانوالہ کی طبیعت چند روز سے ناساز ہے۔ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کا ارشاد ہے۔ کہ ان کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا کی جائے احباب اپنی نمازوں اور دعا کے خاص اوقات میں حضرت میر صاحب کے لئے ضرور دعا کریں۔

حنیفا کو ۹ ماہ قید کی سزا

گورداسپور ۳۱ اکتوبر۔ آج مسٹر ڈزنی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے حنیفا پسر چوہڑ گداگر کو حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر حملہ کرنے کا مجرم قرار دے کر ۹ ماہ قید کا حکم سنایا۔

انجمن احمدیہ سامانہ کا بیسواں سالانہ جلسہ

۸۔۹۔۱۰ نومبر ۳۵ء کو ہوگا۔ بیرونجات کے احباب تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔ طعام و رہائش کا انتظام انجمن کے ذمہ ہوگا۔ احباب اپنے اپنے بستر ہمراہ لائیں۔ سیکرٹری تبلیغ سامانہ

الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۴ شعبان ۱۳۵۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

مجلس احرار کا مباہلہ کے متعلق ناپسندیدہ رویہ

سرورِ دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا حلفی اعلان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلم سے

برادران! ایک عرصہ سے مجلس احرار کے عہدہ دار اور ان کے مبلغ جماعتِ احمدیہ کے خلاف طرح طرح کے بہتان لگا رہے ہیں اور ناواقف لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ مثلاً وہ لوگوں کو یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ نعوذ باللہ من ذالک بانیٔ سلسلۂ احمدیہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک کی ہے۔ اور وہ اپنے آپ کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑا سمجھتے تھے۔ اور جماعت احمدیہ کا بھی یہی عقیدہ ہے۔ اسی طرح وہ لوگوں سے یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک قادیان کو نعوذ باللہ من ذالک مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر فضیلت حاصل ہے۔ اور احمدیوں کا بھی یہی عقیدہ ہے۔ بلکہ۔ خاک بدہنِ دشمن۔ اگر ان مقدس مقامات کی اینٹ سے اینٹ بھی بجا دی جائے۔ تو احمدی خوش ہوں گے جب احرار کی اس قسم کی بہتان تراشی حد سے بڑھ گئی۔ اور باوجود بار بار توجہ دلانے کے وہ باز نہ آئے۔ تو میں نے احرار کو چیلنج دیا۔ کہ وہ احرار کے پانچسو ایسے نمائندے جنہوں نے بانیٔ سلسلۂ احمدیہ کی کتب کا ایک حد تک مطالعہ کیا ہو۔ (الفضل ۳ ستمبر ۳۵ء صفحہ ۶ کالم ۲) پیش کریں۔ جو جماعت احمدیہ کے پانچسو نمائندوں سے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا اس حد تک مطالعہ کیا ہوگا۔ کہ وہ ان کی تعلیم کے متعلق یقین سے قسم کھا سکیں۔ مباہلہ کر لیں۔ تاکہ حق۔ اور باطل میں امتیاز ہو سکے۔ مباہلہ اس امر پر ہوگا۔ کہ احرار کے نمائندے اپنا الزام دہرائیں گے کہ بانیٔ سلسلۂ احمدیہ اور جماعت احمدیہ بحیثیت جماعت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت نہیں کرتی۔ اور احمدیہ جماعت کے عقائد کے رو سے بانیٔ سلسلۂ احمدیہ نعوذ باللہ من ذالک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل تھے اور مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے قادیان کو جماعت احمدیہ زیادہ معزز سمجھتی ہے۔ اور مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی ذلت اور تباہی کی خواہاں ہے۔ اور جماعت احمدیہ جوابی طور پر اس امر پر قسم کھائے گی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوےٰ ہمیشہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شاگردی اور غلامی کا رہا ہے۔ اور یہی انہوں نے تعلیم دی ہے۔ آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے عاشق اور خادم تھے۔ اور آپ کی تعلیم کے مطابق جماعت احمدیہ بھی بحیثیت جماعت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو افضل الرسل اور سید ولد آدم سمجھتی ہے اور بانیٔ سلسلۂ احمدیہ کو آپ کا شاگرد اور خلیفہ سمجھتی ہے۔ نہ کہ مرتبہ کے لحاظ سے آپ کے برابر یا آپ سے بڑا۔ اور دوسرے یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کو دنیا کے سب مقامات سے زیادہ معزز سمجھتے تھے۔ اور جماعت احمدیہ بھی ان مقامات کو دنیا کے سب مقامات سے اور قادیان سے زیادہ مکرم اور معزز سمجھتی ہے۔ اور ان مقامات کی عزت و احترام پوری طرح اس کے دل میں قائم ہے۔ اور ان کی ہتک کو وہ اپنی عزت کی ہتک سے زیادہ سمجھتی ہے۔ اور ان کی حفاظت کے لئے ہر وہ قربانی جس کا شریعت مطالبہ کرے بفضلہ تعالےٰ کرنے کو تیار ہے۔

برادران! باوجود اس چیلنج کے شائع ہونے کے سوائے اس کے کہ بعض اشخاص احرار کی طرف سے قادیان آ کر تقریر کر گئے۔ کہ احرار مباہلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ احرار نے اور کوئی قدم نہ اٹھایا۔ تب میں نے اس خیال سے کہ شائد احرار کو یہ بُرا معلوم ہوا ہو۔ کہ اخبار میں اعلان کر دیا گیا ہے اور ہمیں تحریراً مخاطب نہیں کیا گیا۔ اپنے دوسرے خطبہ میں اپنی طرف سے شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایم۔ ایل سی اور مولوی غلام احمد صاحب مولوی فاضل مبلغ جماعت احمدیہ کو نمائندہ مقرر کر دیا کہ ان سے احرار کے نمائندے ضروری امور کا تصفیہ کر لیں۔ اور شرائط کی تصفیہ ہو جانے کے پندرہ دن بعد مباہلہ ہو تا مباہلہ کرنے والوں کو بروقت اطلاع دی جا سکے۔ ان لوگوں نے بذریعہ خطوط تمام ذمہ دار کارکنان احرار کو توجہ دلائی۔ لیکن ان کا جواب اب تک نہیں ملا۔ اس کے بعد مظہر علی صاحب اظہر کی طرف سے ۱۴ اکتوبر کو مجھے یک دم تار ملی کہ مجلس احرار مباہلہ منظور کرتی ہے۔ اور یہ کہ ۲۳ نومبر کو مباہلہ ہوگا۔ مجھے اس تار کو دیکھ کر نہایت حیرت ہوئی۔ کہ خطوط کا جواب تک نہیں دیا جاتا۔ شرائط کے متعلق کچھ لکھا نہیں جاتا۔ اور ۲۳ نومبر یعنی ایک ماہ سے زائد عرصہ کے بعد جس کام کی تاریخ مقرر کی جاتی ہے اس کی اطلاع بذریعہ تار دی جاتی ہے حالانکہ ایک رجسٹری خط کے ذریعہ سے یہ اطلاع آ سکتی تھی۔ ان کی اس تار۔ اور اس امر کو دیکھ کر کہ جو نمائندے مقرر کئے گئے تھے۔ ان کے خطوط کا جواب تک نہیں دیا گیا۔ خیال کیا گیا۔ کہ مجلس احرار کے دل میں کچھ اور بات ہے۔ جس کی وجہ سے نہ تو وہ شرائط طے کرنے پر تیار ہے۔ اور نہ اپنی تحریر باقاعدہ جماعت احمدیہ کو دینے کو تیار ہے۔ حالانکہ جماعت احمدیہ کی طرف سے متعدد تحریرات اس کے ممبروں کو جا چکی ہیں۔ لیکن پھر بھی حجت پوری کرنے کے لئے میں نے مناسب سمجھا۔ کہ ان سے دوبارہ پوچھ لیا جائے۔ کہ شرائط کے بارہ میں آپ نے کچھ نہیں لکھا اور اس دفعہ اس خیال سے کہ شائد دوسرے نمائندوں سے گفتگو کرنے میں مجلس احرار کے سکرٹری صاحب اپنی ہتک خیال کرتے ہوں مسٹر مظہر علی صاحب اظہر کی تار کا جواب ناظر دعوت و تبلیغ سے دلوایا گیا۔

جو صدر انجمن احمدیہ کے سکرٹری اور اس کے تبلیغی شعبہ کے ذمہ وار افسر ہیں۔ خیال تھا کہ اب اس خط کے بعد احرار کو کوئی اعتراض باقی نہ رہا ہوگا۔ لیکن تعجب ہے کہ آج ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء ہو چکی ہے۔ لیکن اب تک کوئی جواب مجلس احرار کی طرف سے موصول نہیں ہوا۔ ہاں ایک اعلان چند روز سے مجاہد اخبار میں شائع ہو رہا ہے۔ کہ ہمیں سب شرطیں منظور ہیں۔ اور ہم مباہلہ ضرور کریں گے۔

برادران! اگر فی الواقعہ مجلس احرار کو یہ سب شرطیں منظور ہیں۔ تو جواب تحریری کیوں نہیں دیا جاتا۔ کیونکہ اخباری جواب تو ذمہ واری کا جواب نہیں کہلا سکتا۔ ابتدائی چیلنج چونکہ باقاعدہ کارروائی نہیں ہوتا۔ اخبار میں شائع ہو سکتا ہے۔ لیکن شرائط کا تصفیہ تو بہر حال تحریر میں آنا ضروری ہے۔ اور دونوں فریق کے اس پر دستخط ہونے بھی ضروری ہیں۔

علاوہ ازیں اس اعلان میں اور بھی نقص ہیں۔ اول نقص یہ ہے۔ کہ اس میں صرف یہ لکھا جا رہا ہے۔ کہ ہمیں سب شرائط منظور ہیں۔ حالانکہ جو امور میری طرف سے پیش ہوئے ہیں ان میں کئی امور پر اس مجمل جواب سے روشنی پڑ ہی نہیں سکتی۔ مثلاً

(۱) میں نے لکھا تھا کہ مباہلہ میں پانچسو یا ہزار آدمی احرار کی طرف سے علاوہ ان کے پانچ لیڈروں کے ایسے شامل ہوں جو خواہ کسی حیثیت یا اخلاق کے ہوں۔ لیکن احرار کے نمائندے ہوں۔ اور انہوں نے بانی سلسلہ احمدیہ کی ایک دو کتب ضرور پڑھی ہوں۔ تا کہ وہ اس قسم کے کہنے میں حق بجانب ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نعوذ باللہ من ذالک رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجہ کو اپنے درجہ سے اور مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درجہ کو قادیان کے درجہ سے گرایا ہے۔ اول تو اس قسم کے مباہلہ کے لئے ضروری تھا کہ میں مطالبہ کرتا۔ کہ ایسے لوگوں نے کم سے کم چار پانچ نہایت اہم کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مطالعہ کی ہوں۔ مگر جیسا کہ میں نے اپنے خطبہ مطبوعہ الفضل ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۵ء میں بتایا ہے اس خیال سے کہ یہ شرط پوری کرنی احرار کے لئے مشکل نہ ہو۔ صرف یہ شرط رکھی۔ کہ مباہلہ کرنے والوں نے سلسلہ احمدیہ کی بعض کتب کا مطالعہ کیا ہوا ہو۔ خواہ وہ تھوڑا ہی ہو اب ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کہ یہ جواب کہ ہم سب شرطوں کو منظور کرتے ہیں۔ اوپر کی بات کا پورا جواب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ میں نے دو سوال کئے ہیں۔ یعنی یا پانچ سو آدمی یا ہزار آدمی مباہلہ میں شامل ہوں۔ پس جب تک تعداد کی تعیین نہ ہو۔ کہ پانچ سو ہوگا۔ یا ہزار صرف یہ کہہ دینے سے کہ شرط منظور ہے۔ کام کس طرح چل سکتا ہے۔؟ اب ہم پانچ سو آدمی تیار کریں یا ہزار اور ان کے پانچسو آدمی کی امید رکھیں یا ہزار کی؟

نیز اس شرط کے مطابق یہ بھی ضروری ہے۔ کہ ان پانچ سو یا ہزار کی فہرست اور مکمل پتے ہر فریق دوسرے کو دے۔ تا کہ مباہلہ کے بعد ہر فریق ان پر نظر رکھ سکے۔ کہ ان سے خدا تعالےٰ کا کیا معاملہ ہوا۔ ورنہ ایک گروہ کا آکر مباہلہ کر کے چلا جانا کیا فائدہ دے سکتا ہے۔ اور یہ بات اس صورت میں طے ہو سکتی تھی۔ اگر مجلس احرار کے بعض نمائندے جماعت احمدیہ کے بعض نمائندوں سے گفتگو کرتے اور سب باتیں تحریر میں آجاتیں

(۲) دوسری بات جس پر اس گول مول جواب سے روشنی نہیں پڑتی یہ ہے۔ کہ میں نے خطبہ میں کہا تھا کہ مباہلہ لاہور یا گورداسپور میں ہو۔ بعد میں ایک خطبہ میں میں نے کہا کہ میں نے سنا ہے احرار کہتے ہیں۔ کہ مباہلہ قادیان میں ہو۔ اگر ان کا اس میں کوئی فائدہ ہو۔ تو مجھے یہ بات بھی ان کی منظور ہوگی اب ان کے اس جواب سے میں کیا سمجھوں اگر ان کا یہ قول کہ میری ہر شرط انہیں منظور ہے درست ہے۔ تو پھر مباہلہ کا مقام لاہور یا گورداسپور بنتا ہے۔ لیکن اس صورت میں پہلے تعیین ہونی چاہیئے۔ کہ مقام لاہور ہوگا یا گورداسپور اور اگر ان کے اس اعلان کا مفہوم یہ نہیں تو پھر ان کا یہ بیان کہ میری ہر شرط انہیں منظور ہے درست نہ ہوا۔ کیونکہ قادیان میں مباہلہ ہونا ان کی شرط ہے نہ کہ میری۔ اس صورت میں انہیں یوں لکھنا چاہیئے تھا۔ کہ قادیان کی شرط امام جماعت احمدیہ نے ہماری مان لی ہے۔ باقی شرائط ہم ان کی مانتے ہیں۔ مگر اس صورت میں بھی جگہ۔ وقت اور مجلس مباہلہ کا انتظام اور بہت سے امور ہیں کہ جو بغیر نمائندوں کے باہم ملنے کے طے نہیں ہو سکتے۔

(۳) تیسری بات جو اس اعلان کو مشتبہ کرتی ہے۔ یہ ہے کہ میری شرائط میں یہ درج ہے۔ کہ طرفین کے نمائندے جب ضروری امور کا تصفیہ کر لیں گے۔ تو تاریخ مباہلہ مقرر کی جائے گی۔ جو اس تصفیہ کے پندرہ دن بعد کی ہوگی۔ اس کے دو ہی معنے بنتے ہیں۔ یا یہ کہ تاریخ میں مقرر کروں گا۔ اور یا پھر یہ کہ تاریخ طرفین کی منظوری سے مقرر ہوگی لیکن تعجب ہے۔ کہ ایک طرف تو مسٹر مظہر علی صاحب اظہر یہ اعلان کرتے ہیں۔ کہ سب شرائط منظور ہیں۔ دوسری طرف آپ ہی تاریخ کی تعیین بھی کر دیتے ہیں۔ اگر واقعہ میں انہیں میری شرطیں منظور تھیں۔ تو پہلے نمائندوں کی گفتگو ہونی چاہیئے تھی۔ پھر طرفین کی رضامندی سے تاریخ کا تعین ہونا چاہیئے تھا۔ کیونکہ تاریخ کی تعیین میں شامل ہونے والوں کے آرام کا خیال رکھنا بھی مدنظر ہوتا ہے۔

غرض اوپر کی مثالوں سے ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ کہ ان امور کی موجودگی میں مسٹر مظہر علی صاحب اظہر کا یہ اعلان کہ انہیں سب شرائط منظور ہیں درست نہیں ہے۔ اور نہ اعلان کردہ تاریخ کے شائع کرنے کا انہیں کوئی حق پہونچتا ہے۔

بے شک وہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ بعض امور میں ان کی رائے بھی تسلیم کی جانی چاہیئے میں اس بات کو ضرور وزن دوں گا۔ لیکن یہ تو نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ وہ شرائط کے طے ہوئے بغیر بلکہ بعض شرائط کے خلاف عمل کرتے ہوئے یہ اعلان کرتے چلے جائیں کہ انہیں سب شرائط منظور ہیں۔

میں نے سنا ہے۔ کہ تحریر دینے کے متعلق۔ مسٹر مظہر علی صاحب کو یہ اعتراض ہے کہ جماعت احمدیہ کے امام نے چونکہ ہمیں مخاطب کیا ہے۔ ہم انہی کو جواب دے سکتے ہیں۔ دوسرے کو نہیں۔ یہ تو ایک بچوں کی سی بات ہے۔ اور اگر انہوں نے ایسا کہا ہے تو تعجب کا مقام ہے۔ کیونکہ ضروری نہیں ہوتا۔ کہ جو پہلا اعلان کرے۔ وہ خود ہی ساری خط و کتابت کرے۔ اس کی طرف سے کوئی نمائندہ نہیں مقرر کیا جا سکتا۔ اگر یہ اعتراض درست ہو۔ تو مسٹر مظہر علی صاحب اظہر کی وکالت بے معنی ہو جاتی ہے۔ عدالت میں دعوےٰ کوئی کرتا ہے۔ مدعا علیہ کوئی اور ہوتا ہے۔ اور مسٹر مظہر علی صاحب اظہر اور ان کے رفقا جا کر بحثیں کرتے ہیں۔ جب ایک شخص باقاعدہ نمائندہ ہو۔ تو پھر اس کی گفتگو اصل آدمی کی گفتگو ہی سمجھی جاتی ہے۔ پھر جو نمائندے میں نے مقرر کئے تھے۔ وہ ایسے نہ تھے۔ کہ اظہر صاحب کی ان سے گفتگو کرنے میں ہتک ہو۔ ان میں سے ایک بیرسٹر ہیں۔ اور سیالکوٹ کے معزز خاندان کے رکن اور صاحب حیثیت زمیندار ہیں۔ اور مسٹر مظہر علی صاحب اظہر کی طرح پنجاب کونسل کے ممبر بھی ہیں۔

دوسرے صاحب ہائی کورٹ لاہور کے ایک کامیاب اور معزز ایڈووکیٹ جماعت احمدیہ لاہور کے امیر اور میرے عزیزوں میں سے ہیں۔

تیسرے صاحب مولوی فاضل اور جماعت احمدیہ کے مبلغ ہیں۔ پس اگر میں ایسا شخص نمائندہ مقرر کرتا جو نہایت ادنےٰ اور بے حیثیت آدمی ہوتا۔ تو مسٹر اظہر صاحب کو وجہ اعتراض ہوتی۔ کہ ایسے آدمی کو مقرر کر کے میری ہتک کی ہے۔ مگر مذکورہ بالا اشخاص پر ان کو یا ان کی مجلس کو کیا اعتراض ہو سکتا تھا۔ مگر میں نے تو خود ہی اس خیال سے کہ سکرٹری کی گفتگو سکرٹری سے اچھی رہے گی۔ صدر انجمن احمدیہ کے سکرٹری کو ان سے خط و کتابت جاری کرنے کو کہا۔ مگر انہوں نے اسکو بھی جواب نہیں دیا۔ مسٹر مظہر علی صاحب کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر فی الواقعہ ان کو یہ اعتراض ہے کہ چونکہ میں نے مخاطب کیا ہے۔ مجھے ہی خط و کتابت کرنی چاہیئے۔ تو پھر وہ اس کا کیا جواب دیں گے۔ کہ میں نے تو مجلس احرار اور اس کے سرداروں کو چیلنج دیا ہے۔ پھر مسٹر مظہر علی صاحب کا کیا حق ہے کہ جواب دیں اگر اظہر صاحب ان لوگوں کے نمائندہ ہو کر اعلان کر سکتے ہیں۔ تو میری طرف سے کوئی نمائندہ کیوں گفتگو نہیں کر سکتا۔

مگر میں چاہتا ہوں۔ کہ ان کے اس شک کا بھی مزید ازالہ کر دوں۔ اور اب میں نے یہ تجویز کی ہے۔ کہ اپنی ایک تحریر ناظر تبلیغ کو دے دوں۔ کہ وہ میری طرف سے مباہلہ کی شرائط طے کرنے کے لئے نمائندہ ہونگے۔ جسے وہ اپنے خط کے ساتھ سکرٹری مجلس احرار کے پاس بھجوا دیں گے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ اس کے بعد مسٹر مظہر علی صاحب کو کوئی اعتراض ناظر تبلیغ سے جو صدر انجمن احمدیہ کا اسی طرح سکرٹری ہے جس طرح اظہر صاحب مجلس احرار کے سکرٹری ہیں۔ خط و کتابت کرنے پر نہ ہوگا۔ بہرحال سب شرائط کا تحریر میں آجانا اور میدان مباہلہ کے انتظام کے متعلق سب تفصیلات کا طے ہو جانا ضروری ہے۔ تاکہ اس کے بعد کسی کو ردّ و بدل کا موقعہ نہ ہو۔ اور کسی قسم کا فریب نہ ہو سکے۔ اور جو آدمی مباہلہ کے لئے تجویز ہوں۔ ان کے نام ولدیت مفصل پتے دونوں فریق اپنی تصدیق کے ساتھ ایک دوسرے کو مہیا کر دیں۔ اس کے بعد رضامندی فریقین کے ساتھ پندرہ دن بعد کی ایک تاریخ مباہلہ کے لئے مقرر ہوگی۔ اور اس دن مباہلہ ہوگا۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ سب حق پسند احباب اب معاملہ کو سمجھ گئے ہونگے۔ اور وہ احرار پر زور دیں گے۔ کہ مباہلہ کی تفصیلی شرائط جماعت احمدیہ کے نمائندوں سے طے کر کے تاریخ کی تعیین کریں۔ اور اس طرح خالی اخباری گھوڑے دوڑا کر اس نہایت اہم امر کو ہنسی مذاق میں نہ اڑائیں۔

اے بھائیو! احرار کے مذکورہ بالا جواب کی حقیقت سے آپ کو آگاہ کرنے کے لئے مباہلہ کا انتظار کئے بغیر میں اس خدائے قہار و جبار۔ مالک و مختار۔ معزّ و مذلّ۔ محی اور ممیت کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ اور جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ میرا اور سب جماعت احمدیہ کا بحیثیت جماعت یہ عقیدہ ہے۔ (اور اگر کوئی دوسرا شخص اس کے خلاف کہتا ہے۔ تو وہ مردود ہے۔ اور ہم میں سے نہیں) کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم افضل الرسل اور سیّد ولد آدم تھے۔ یہی تعلیم ہمیں بانیٔ سلسلۂ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دی ہے۔ اور اسی پر ہم قائم ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت اپنے آپکو جانتے ہیں۔ اور سب عزتوں سے زیادہ اس عزت کو سمجھتے ہیں۔ بے شک ہم بانیٔ سلسلۂ احمدیہ کو خدا کا مامور اور مرسل اور دُنیا کے لئے ہادی سمجھتے ہیں لیکن ہمارا یہ عقیدہ ہے۔ کہ آپ کو جو کچھ ملا۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل۔ اور آپ کی شاگردی سے ملا تھا۔ اور آپ کی بعثت کا مقصد صرف اسلام کی اشاعت اور قرآن کریم کی عظمت کا قیام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان کو جاری کرنا تھا۔ اور جیسا کہ آپ نے خود فرمایا ہے:۔

این چشمۂ رواں کہ بخلقِ خدا دہم
یک قطرۂ ز بحرِ کمالِ محمدؐ است
وایں آتشم ز آتشِ مہرِ محمدیؐ ست
وایں آبِ من ز آبِ زلالِ محمدؐ است

آپ جو نور دُنیا میں پھیلاتے تھے۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کا ایک شعلہ تھا اور بس۔ آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جُدا نہ تھے۔ اور نہ ان کے مدمقابل۔ اور اسی طرح یہ کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ دُنیا کے دوسرے سب مقامات سے جن میں قادیان بھی شامل ہے۔ افضل اور اعلیٰ ہیں اور ہم احمدی بحیثیت جماعت ان دونوں مقامات کی گہری عزت اپنے دلوں میں رکھتے ہیں۔ اور ان کی عزت پر اپنی عزت کو قربان کرتے ہیں۔ اور آئندہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور میں خدائے واحد و قہار کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میں اس اعلان میں کوئی جھوٹ نہیں بول رہا۔ میرا دل سے یہی ایمان ہے۔ اور اگر میں جھوٹ سے یا اخفاء یا دھوکہ سے کام لے رہا ہوں۔ تو میں اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دُعا کرتا ہوں۔ کہ

اے خدا! ایک جماعت کا امام ہونے کے لحاظ سے اس قسم کا دھوکا دینا نہایت خطرناک فساد پیدا کر سکتا ہے پس اگر میں نے اوپر کا اعلان کرنے میں جھوٹ۔ دھوکے یا چالبازی سے کام لیا ہے۔ تو مجھ پر اور میرے بیوی بچوں پر لعنت کر۔ لیکن اگر اے خدا! میں نے یہ اعلان سچے دل سے اور نیک نیتی سے کیا ہے۔ تو پھر اے میرے رب یہ جھوٹ جو بانیٔ سلسلۂ احمدیہ کی نسبت۔ میری نسبت۔ اور سب جماعت احمدیہ کی نسبت بولا جاتا ہے۔ تُو اس کے ازالہ کی خود ہی کوئی تدبیر کر۔ اور اس ذلیل دشمن کو جو ایسا گندہ الزام ہم پر لگاتا ہے۔ یا تو ہدایت دے۔ یا پھر اسے ایسی سزا دے کہ وہ دُوسروں کے لئے عبرت کا موجب ہو۔ اور جماعت احمدیہ کو اس تکلیف کے بدلہ میں جو صرف سچائی کو قبول کرنے کی وجہ سے دیجاتی ہے عزت۔ کامیابی اور غیر معمولی نصرت عطا کر۔ کہ تو ارحم الراحمین ہے اور مظلوموں کی فریاد کو سُننے والا ہے۔ اللّٰھم آمین۔

اے سُننے والو سُنو! کہ میں نے اپنی طرف سے قسم کھا لی ہے۔ اور قسم کھا کر اس عقیدہ کا اعلان کر دیا۔ جس پر میں اول دن سے قائم ہوں۔ اب احرار یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ میں مباہلہ سے گریز کرتا ہوں۔

میں اللہ تعالےٰ سے امید کرتا ہوں کہ مباہلہ ہو۔ یا نہ ہو۔ اللہ تعالےٰ کی نصرت اس میری قسم کی وجہ سے جماعت احمدیہ کو نصیب ہوگی۔ اور پیش آمدہ ابتلاؤں یا آئندہ آنے والے ابتلاؤں سے ان کو نقصان نہ پہونچے گا۔ بلکہ انہیں زیادہ سے زیادہ کامیابی حاصل ہوگی بے شک ابتلا خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعتوں کے لئے ضروری ہیں۔ مگر اصل شئے نتیجہ ہے۔ جو ہمیشہ ان کے حق میں اچھا۔ اور ان کے دشمن کے حق میں بُرا ہوتا ہے۔ اور اب بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سے یہی سلوک ہوگا۔

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

والسلام

خاکسار

مرزا محمود احمد

امام جماعت احمدیہ قادیان

(۳۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء)

جیوشِ احرار کے جنگی مظاہرے

حبشہ پر اٹلی کی یورش سے قبل اخبارات میں شائع ہوتا رہا۔ کہ اٹلی حبشہ پر دست تطاول دراز کرنے کے لئے زبردست فوجی مظاہروں میں مشغول ہے۔ اور تمام کرۂ ارضی پر اپنی طاقت کا سکہ جمانے کے لئے توپوں۔ مشین گنوں۔ طیاروں۔ اسلحہ اور جنگی جہازوں کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ معًا بعد جرمنی کے متعلق بھی خبریں آنی شروع ہوگئیں۔ کہ ہٹلر کی حکومت بھی اسی قسم کے فوجی مظاہروں میں سرتاپا مصروف ہے۔ کیونکہ ضروری تھا۔ کہ جرمنی کا ڈکٹیٹر بھی اپنی بے پناہ طاقت کی نمائش کرے۔ اٹلی اور جرمنی کے جنگی مظاہروں کے بعد پنجاب کی احراری فوج کی تیاریاں قابل ذکر ہیں۔ وہ اپنے فوجی ہیڈ کوارٹرز امرتسر اور سیالکوٹ وغیرہ میں ایسے "ولولہ انگیز فوجی مظاہرے" کر رہے ہیں کہ اٹلی اور جرمنی کے مظاہرے ان کے مقابلہ میں ہیچ ہو رہے ہیں۔ احراری "کمانڈنگ آفیسروں کی زیر کمان" احراری دستے ایسے شاندار طریق سے "پریڈ" اور "سیل رواں کی طرح مارچنگ" کر رہے ہیں۔ کہ غالبًا لارڈ کچنر۔ جنرل ہنڈن برگ اور مارشل فوش کی روحیں پھڑک اٹھی ہونگی۔

احراری "جیوش" کے ان مظاہروں کا ذکر احرار کے ترجمان "مجاہد" ۲۰ر اکتوبر کے الفاظ میں ملاحظہ ہو:

"۱۷ر اکتوبر۔ آج بعد نماز مغرب جیوش رضاکاران احرار اسلام امرتسر کا اجتماع چوک چبوترہ کٹڑہ کرم سنگھ میں ہوا۔ امرتسر کی تاریخ میں یہ اجتماع اپنی نظیر آپ ہے۔ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ناقابل شکست ہاتھوں میں اسلامی جھنڈے تھامے اسلامی پھریرا اڑاتے ہوئے اور سیل رواں کی طرح مارچنگ کرتے ہوئے بازوؤں پر جاں نثار مسلم سپاہی کا نشان لگائے سینہ پر خوبصورت مجلس احرار کا ہلال و شمشیر کا نقشہ سجائے اور زندگی بخش آزادی کا اسلامی ترانہ سریلے راگ میں الاپتے ہوئے چلے جا رہے ہیں۔ جہاں تک نظر جاتی ہے۔ رضاکار سرخ وردی اور اونچے اونچے جھنڈوں کے سوا کچھ نظر نہیں آتا"۔

دوسرے اخبارات میں ان آوارہ گردوں کی تعداد دو اڑھائی سو کے قریب شائع ہوئی۔ مگر احرار کو حق ہے۔ کہ جس قدر چاہیں اپنے جیوش کی تعداد بتائیں۔ اور پھر جن الفاظ میں چاہیں تعریف کریں۔ آگے لکھا ہے:۔

"الغرض ۷½ بجے امرتسر کے کونہ کونہ سے رضاکارانِ اسلام دفتر احرار میں جمع ہوگئے۔ اور ۸ بجے کپتان محمد امیر خاں صاحب کمانڈنگ آفیسر جیش احرار اسلام کی زیر کمان رضاکارانِ احرار مارچ کرتے ہوئے چوک فرید پہونچے۔ یہاں کے تمام مسلمان اور محلہ کے سرخادار رضاکاروں کے انتظار میں گھڑیاں گن رہے تھے۔ رضاکاروں نے پہلے باقاعدہ سلامی دی۔ پھر فلک شگاف نعروں سے سب کی نظروں کو نہیں بلکہ لوگوں کے قلوب کو اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ اس کے بعد آگے تمام رضاکار اور پیچھے پیچھے تمام مسلمان منزلِ مقصود کی طرف رواں ہوئے۔ کوچہ خاکروباں میں جب یہ فداکاران احرار پہونچے۔ تو فرط عقیدت سے تمام منتظر مسلمانوں نے نعرہ ہائے تکبیر اور مجلس احرار زندہ باد سے فضا کو معمور کر دیا"۔

گویا احرار کے رضاکاروں کی یہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار سیل رواں کی طرح مارچنگ کرتی ہوئی اور مسلمانوں کی آنکھوں کو نہیں۔ بلکہ ان کے دلوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہوئی جس منزل مقصود کی طرف روانہ ہوئی۔ وہ "کوچہ خاکروباں" تھی۔ اور چونکہ اس کوچہ میں خاک اڑاتے ہوئے جیوش احرار کا پہونچ جانا ایک عظیم الشان فتح تھی۔ اس لئے فرط عقیدت سے تمام منتظر مسلمانوں نے جنہیں احرار نے کوچہ خاکروباں کے قلعہ کو فتح کرکے "زندگی بخش آزادی" عطا کی۔ نعرہ ہائے تکبیر اور مجلس احرار زندہ باد سے فضا کو معمور کر دیا۔

پھر لکھا ہے:۔ "یہاں بخاری جیش احرار کے رضاکار دو رویہ قطار میں منتظر کھڑے تھے۔ ان کو ہمراہ لیکر یہ اسلامی فوج آگے بڑھی۔ چوک لوگڑہ میں پھر ان جیوش کی آمد نے مسلمانان علاقہ میں زندگی کی ایک لہر اور ناقابلِ تفہیم اور ناقابل تشریح جذبۂ اسلام پیدا کر دیا۔ ..... کٹڑہ سفید سے ہوتا ہوا مخلصین کا یہ قافلہ منشی محلہ میں وارد ہوا وہاں علاقہ مذکور کی جمعیت رضاکاران موسومہ "خالد جیش احرار" نے نہایت شان و تجمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے دوسرے بھائیوں کو سلامی دی اور فرطِ مسرت سے نعرے لگائے"۔

یہ اسلامی فوج کی شان تھی۔ کہ رات گلیوں میں شور مچاتی اور لوگوں کی نیند حرام کرتی پھری تھی۔ آخر ہوا کیا یہ کہ:۔

"پھر فوجی مارچنگ کیا گیا۔ بگل کی آواز نے سب رضاکاروں کو مستعد اور ہوشیار کر دیا۔ اس کے بعد صدر الصدور مجلس احرار اسلام امرتسر سیّد عبدالسّلام صاحب ہمدانی نے باقاعدہ سلامی فوج کا معائنہ کیا۔ کافی عرصہ تک نمائش اور پریڈ کرنے کے بعد یہ فدایانِ اسلام کا فوجی گروہ جوق در جوق تماشائیوں اور انسانوں کے جنگل کو چیرتا ہوا واپس ہوا۔ راستہ میں مختلف محلہ کے جیوش کو چھوڑ کر ٹھیک پونے گیارہ بجے شب جیش احرار اسلام امرتسر کے رضاکار دفتر احرار میں پہونچے۔ اور پروگرام بعد تکمیل اختتام پذیر ہوا"۔

یہ ہے مختصر سی رپورٹ احراری جیوش کے ولولہ انگیز مظاہروں کی جنہیں دیکھنے کے لئے لوگ انتظار میں گھڑیاں گن رہے تھے" اور فرطِ شوق دیدہ سے "دل فرشِ راہ" بنائے بیٹھے تھے۔

امرتسر میں احرار کے فوجی مظاہرے پورے جوبن پر ہیں۔ اور دوسرے شہروں میں بھرتی کی جا رہی ہے۔ عنقریب وہاں بھی اسی قسم کی فوجی نمائش شروع ہو جائے گی۔ اس لئے شائقین کو گھبرانے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ہر مقام کے لوگ عنقریب احرار کے Military Manoeuvres سے کماحقہ لطف اندوز ہوسکیں گے۔ "مجاہد" کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ "لاہور میں شام کے سات بجے سے نو بجے تک والنٹیروں کی بھرتی کی جاتی ہے۔..... والنٹیر بورڈ کا ارادہ ہے۔ کہ ایک عظیم الشان جیش قومی مظاہرہ میں شامل ہو۔ بورڈ کے زیر اہتمام رضاکاروں کو ہر روز شام کے وقت تربیت دی جاتی ہے۔ اور پریڈ کرائی جاتی ہے"۔

احرار کی یہ فوجی تنظیم کمانڈنگ آفیسروں کپتانوں۔ سپہ سالاروں۔ نائب سپہ سالاروں کا تقرر۔ افواج کی پریڈ اور مارچنگ یہ سب کچھ شاید اس لئے کیا جا رہا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ جو احرار کے نزدیک "شیطانی" اور "فرعونی" حکومت ہے۔ اس کا تاٹ الٹ دیا جائے۔ اور حکومت پنجاب کے بعض وہ حکام جو احرار کی حوصلہ افزائی میں مصروف ہیں۔ اپنی مرادیں پوری ہوتی دیکھ لیں:

سکرٹری صاحبان تالیف و تصنیف کے فرائض

۱۔ تمام ایسی کتب۔ رسائل۔ ٹریکٹ۔ اشتہارات۔ جو اسلام کے خلاف یا سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف مخالفوں کی طرف سے شائع ہو چکی ہیں۔ یا آئندہ شائع ہوں۔ ان کی ایک ایک کاپی یا ایک سے زائد کاپیاں مرکزی لائبریری قادیان میں ارسال کرنا اور اگر مقامی جماعت قیمت مہیا نہ کر سکتی ہو۔ تو ناظر صاحب تالیف و تصنیف دیالیکو اسکی قیمت سے آگاہ کریں۔

۲۔ تمام ایسی ضروری کتب جو خواہ کسی مذہب کی تائید میں لکھی ہوں۔ یا مخالف ہوں۔ خواہ قدیم ہوں۔ خواہ جدید۔ خواہ کسی زبان میں ہوں۔ ہمارے نزدیک صحیح ہوں۔ یا غلط۔ ان کو فراہم کرکے مرکزی لائبریری قادیان کے لئے ارسال کرنا۔

۳۔ ان کے حلقے میں کوئی ٹریکٹ یا اشتہار مخالفین کی طرف سے شائع ہو۔ تو اس کا جواب لکھنا یا لکھانا:

۴۔ جو کتاب۔ ٹریکٹ یا اشتہار ان کے حلقے میں کسی احمدی کی طرف سے سلسلہ کی تائید میں شائع ہو۔ اس کے ایک یا دو نسخے مرکزی لائبریری میں بھیجنا:

۵۔ ریویو آف ریلیجنز اردو اور انگریزی کی توسیع اشاعت کی کوشش کرنا۔ اور ان کے لئے خریدار مہیا کرنا:

۶۔ عام علمی کتابوں کا مہیا کرنا جو لائبریری کے لئے مفید ہوں:

۷۔ سلسلہ کی کتب کی فروخت کے لئے احباب میں تحریک کرنا اور غیروں میں ان کی خریداری کی تحریک کرنا۔ اور آرڈر بک ڈپو قادیان کو بھجوانا۔ انگریزی ترجمہ قرآن کریم کے لئے خریدار مہیا کرنا:

۸۔ نظارت تالیف و تصنیف قادیان میں اپنے کام کی ماہواری رپورٹ بھیجنا۔ تا کہ ریکارڈ محفوظ رہ سکے:

(ناظر تالیف و تصنیف قادیان)

"احسان" میں شائع ہونے والے مُباہلہ کے چیلنج کی حقیقت

ایک از دان کے قلم سے

جب مجلس احرار نے روزنامہ "احسان" سے اپنا تعلق منقطع کر لیا۔ تو اس کی اشاعت میں نمایاں کمی ہو گئی۔ کیونکہ وہ تمام خریدار جو مجلس احرار کی وساطت سے پیدا ہوئے تھے علیحدہ ہو گئے۔ دراصل یہی خریداران تھے۔ جن پر "احسان" کو ناز تھا۔ اور انہی کے بل بوتے پر آٹھ کروڑ مسلمانان ہند کی ترجمانی کا حق ادا کرنے کا دعوے کرتا تھا۔ ادھر حکومت کے قانون کی خلاف ورزی نے "احسان" کی پریشانیوں میں اضافہ کر دیا۔ ابھی ان مشکلات سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش ہی ہو رہی تھی۔ کہ روزنامہ مجاہد ظہور پذیر ہو گیا۔ اس وجہ سے "احسان" کو باقی ماندہ خریداروں کے متعلق بھی خطرہ لاحق ہو گیا۔ جب یہ نازک صورت حال پیدا ہوئی۔ تو کارکنانِ احسان سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔ اور سوچنے لگے۔ کہ اب کیا کیا جائے۔ آخر طے ہوا کہ عوام کی دلچسپی کے لئے کوئی نیا سامان مہیا کیا جائے ورنہ سب کو بوریا بستر باندھ کر دفتر "احسان" سے رخصت ہونا پڑے گا۔ اس پر مدیر و سر دبیر "احسان" نے یہ دیکھ کر کہ آج کل جماعت احمدیہ اور مجلس احرار کے درمیان مباہلہ کے متعلق عوام میں دلچسپی کا اظہار ہو رہا ہے۔ مباہلہ کے چیلنج لگاتار اپنی طرف سے نیز عملۂ "احسان" کی طرف سے شائع کرنے شروع کر دیئے۔ تاکہ عوام کو معلوم ہو جائے کہ عملۂ احسان کے افراد کیا چھوٹے کیا بڑے سب کے سب عالم باعمل پکے مسلمان شریعت کے پابند اور اسلام کے شیدائی ہیں۔ لیکن مدیر "احسان" کے چیلنج مباہلہ کو مدیر "الفضل" نے منظور کر کے اس کے سارے منصوبہ کو خاک میں ملا دیا اور مدیر "احسان" کوئی معقول وجہ مدیر "الفضل" کے ساتھ مباہلہ نہ کرنے کی پیش نہ کر سکا۔ اس وجہ سے "احسان" کے اعلانات مباہلہ کا اس کے حق میں کسی پر قطعاً کوئی مفید اثر نہ ہوا۔ بلکہ الٹا فہمیدہ اور سنجیدہ طبقہ میں مزید بدگمانیاں پیدا ہو گئیں۔ جن کا اظہار کئی افراد نے دفتر "احسان" میں آکر کیا۔ اور عملۂ احسان کوئی تسلی بخش جواب نہ رکھنے کے باعث یہ کہکر پیچھا چھڑانے کی کوشش کرنے لگا۔ کہ پھر کسی فرصت کے وقت تشریف لائیں تو تسلی کی جائے گی۔

راقم الحروف سے ایک صاحب جو "احسان" سے بے حد حسن ظن رکھتے تھے ملے اور پوچھنے لگے اشرف عطا کون صاحب ہیں۔ جنہوں نے امام جماعت احمدیہ کو مباہلہ کا چیلنج دیا ہے۔ میں نے اشارہ سے بتایا کہ وہ ہیں چونکہ وہ اپنے ذہن میں ان کی کوئی اور شکل سمجھے ہوئے تھے۔ وہ خیال کرتے تھے۔ کہ کوئی بزرگ ہوں گے۔ چہرہ سے روحانیت ٹپکتی ہو گی۔ لیکن جب انہوں نے دیکھا۔ تو حیران و ششدر رہ گئے۔ اور نہایت مغموم سے ہو کر واپس جانے لگے۔ میں نے کہا ملاقات تو کر لیجئے۔ کہنے لگے بس دیکھ لیا جو دیکھنا تھا۔ تاہم وہ میرے اصرار پر ان کے پاس گئے۔ اور سلام عرض کیا۔ جس کا جواب نہ ملا۔ آخر ملاقاتی صاحب نے کہا ہم اخبار کے ذریعہ آپ سے تعارف کا شرف حاصل کر چکے ہیں۔ دیکھنے کی آرزو تھی وہ بھی پوری ہو گئی۔ اگر ناگوار خاطر نہ ہو۔ تو اتنا بتا دیں کہ مباہلہ کیا ہوتا ہے۔ اشرف صاحب نے یہ سوال سنکر مباہلہ کی انتاپ شناپ تعریف شروع کر دی۔ اس پر ملاقاتی نے کہا۔ کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسی ہی تنگ میں مباہلہ پیش فرمایا تھا۔ اور یہ کہہ کر اٹھ کھڑے ہوئے ؎

گر ہمیں مکتب و ہمیں ملّا
کارِ طفلاں تمام خواہد شد

آپ مباہلہ تو کیا خاک کریں گے۔ آپ کو تو یہ بھی خبر نہیں کہ مباہلہ ہوتا کیا ہے۔

پھر "احسان" کا وہ پرچہ جس میں حاجی لق لق کا مضمون مباہلہ کے متعلق شائع ہوا ہے اس کا ذکر کر کے کہا ایسے لوگ مباہلہ تو کیا کریں گے۔ البتہ مباہلہ کی سخت توہین کر رہے ہیں۔ اور جب اتفاقاً لق لق صاحب کی شکل دیکھنے کا انہیں موقعہ ملا۔ تو حیران رہ گئے۔ کہ انہیں وہ کسی خاص حالت پر پہلے دیکھ چکے تھے۔

غرض "احسان" میں مباہلہ کے چیلنج شائع کرنے والے ایسے ہی لوگ ہیں۔ میں خدا تعالٰی کو حاضر جان کر بیان کرتا ہوں۔ کہ "احسان" میں مُباہلہ کا چیلنج دینے والے تو کیا خود مدیر و سر دبیر بھی مُباہلہ کے متعلق اسلامی تعلیم سے قطعی ناآشنا ہیں۔ اور اگر کچھ جانتے ہیں۔ تو صرف اسی قدر جسقدر لق لق نے بیان کیا ہے اس سلسلہ میں یہ بھی بتا دینا ضروری ہے۔ کہ جب مدیر و سر دبیر احسان کے چیلنج مُباہلہ کو مدیر "الفضل" نے منظور کر لیا۔ اور اپنے اپنے عملہ میت مُباہلہ کرنے کے لئے بلایا۔ تو دفتر "احسان" میں عجیب حالت پیش آئی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توہین کے الزام کے متعلق تو کوئی ایک شخص بھی مباہلہ کرنے کے لئے آمادہ نہ ہوا۔ اور مدیر و سر دبیر اپنا سا مونہہ لے کر رہ گئے۔ اس موقعہ پر حسرت صاحب نے کہا۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کے الزام کے متعلق تو مجلس احرار کو بھی کوئی معزز اور تعلیم یافتہ شخص نہیں ملتا جو مباہلہ کے لئے تیار ہو۔ پھر آپ کو کیوں کر میسر آسکتا ہے۔ جن لوگوں نے مرزا غلام احمد صاحب کی کتابیں پڑھی ہیں۔ ان کے دل میں تو یہ وہم و گمان بھی نہیں آسکتا۔ کہ انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توہین کی ہے۔ بلکہ وہ تو ان کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مداح خیال کرتے ہیں۔ آپ کو چاہیئے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کے الزام کی بناء پر مُباہلہ کرنے کی بجائے صداقت مرزا پر مباہلہ کا پروپیگنڈا شروع کریں۔ جیسا کہ مجلس احرار نے شروع کیا ہے۔ پھر ممکن ہے عملہ میں سے کوئی شخص مباہلہ کے لئے تیار ہو جائے۔ عملہ کی اسلامی و اخلاقی حالت اور اس کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ کی دینی و اخلاقی حالت سے آپ بے خبر نہیں۔ پھر آپ کیونکر خیال کر سکتے ہیں۔ کہ ہمارے عملہ کے آدمی مباہلہ کے لئے تیار ہو سکتے ہیں۔ ہاں اگر یہ شرط لگا دی جائے۔ کہ تنخواہ اسی کو ملے گی جو مباہلہ میں شریک ہو گا۔ تو ممکن ہے کوئی شریک ہو سکے۔

غرض "احسان" میں مُباہلہ کے اعلانات کی غرض و غائت صرف توسیع اشاعت ہے۔ ورنہ یہ امر محال ہے کہ "احسان" کے عملہ کا کوئی فرد بھی مُباہلہ کے لئے میدان میں نکلے۔

حضرت امیر المومنین کا خطبہ جمعہ پڑھنے والے احباب کو مژدہ

جو احباب اپنے مطالعہ کے لئے یا اپنے غیر احمدی و غیر مسلم دوستوں تک حضرت امیر المومنین کے فرمودہ ارشادات پہونچانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ انکی سہولت کے لئے صرف خطبہ نمبر چار روپیہ سالانہ کی برائے نام قیمت پر جاری کرنے کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ ایسے دوستوں کے ایڈریس مع قیمت چار روپیہ سالانہ کے حساب سے دفتر میں بھجوا دیں۔ اور دفتر سے خطبہ نمبر باقاعدہ انہیں بھیجدیا جایا کرے گا۔ اس طرح روزانہ اخبار کی قیمت ادا کئے بغیر وہ اپنے احباب تک خطبات حضرت امیر المومنین پہونچا سکیں گے۔

جو دوست عارضی طور پر ایسا کرنا چاہیں وہ بھی فی پرچہ کے حساب سے ٹکٹ بھیجدیا کریں لیکن اس کے لئے ضروری ہو گا۔ کہ وہ چند روز پیشتر

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لیڈران احرار کو مباہلہ کا چیلنج

مباہلہ میں شمولیت کیلئے درخواست کرنے والے احمدی احباب کی فہرست

(۵)

۴۱۴ - ولی محمد صاحب دروازہ لوہ گڑھ کوچہ کشمیریاں امرتسر۔
۴۱۵ - منظور احمد صاحب بھیروی قادیان
۴۱۶ - عبدالواحد خان صاحب سکا کھ گڑھ
۴۱۷ - ماسٹر اللہ دتا صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر قادیان
۴۱۸ - سلطان علی صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ پھیروچیچی - ضلع گورداسپور۔
۴۱۹ - فضل احمد صاحب پھیروچیچی ضلع گورداسپور
۴۲۰ - بابا محمد صدیق صاحب 〃 〃
۴۲۱ - مہر غلام محمد صاحب 〃 〃
۴۲۲ - چودہری محمد علی صاحب 〃 〃
۴۲۳ - میاں محمد عبداللہ صاحب 〃 〃
۴۲۴ - میاں رحیم بخش صاحب 〃 〃
۴۲۵ - محمد بوٹا صاحب 〃 〃
۴۲۶ - چوہدری سلطان علی صاحب 〃 〃
۴۲۷ - چوہدری محمد منیر صاحب 〃 〃
۴۲۸ - چوہدری فتح محمد صاحب 〃 〃
۴۲۹ - میاں عبدالحق صاحب 〃 〃
۴۳۰ - مہر رحمت اللہ صاحب 〃 〃
۴۳۱ - چوہدری گھسیٹا صاحب 〃 〃
۴۳۲ - میاں فقیر محمد صاحب 〃 〃
۴۳۳ - سردار غلام محمد صاحب رسالدار چک $\frac{79}{10C}$ - ریاست بہاول پور
۴۳۴ - میاں شاہ محمد صاحب چک $\frac{152}{20}$ ریاست بہاولپور
۴۳۵ - میاں پیر محمد صاحب چک $\frac{152}{20C}$ 〃
۴۳۶ - میاں غلام محمد صاحب چک $\frac{79}{10C}$ 〃
۴۳۷ - میاں فتح محمد صاحب چک $\frac{152}{20C}$ 〃
۴۳۸ - میاں محمد خان صاحب 〃
۴۳۹ - میاں احمد دین صاحب چک ۱۲۳ امرا 〃
۴۴۰ - ٹھیکیدار محمد بخش صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ قلعہ لال سنگھ ضلع گورداسپور۔
۴۴۱ - عبدالحق صاحب احمدی قلعہ لال سنگھ ضلع گورداسپور
۴۴۲ - علی محمد صاحب 〃 〃
۴۴۳ - غلام حسین صاحب احمدی قلعہ لال سنگھ ضلع گورداسپور
۴۴۴ - غلام احمد صاحب 〃 〃 〃
۴۴۵ - نور احمد صاحب 〃 〃 〃
۴۴۶ - نواب الدین صاحب 〃 〃 〃
۴۴۷ - محمد دین صاحب 〃 〃 〃
۴۴۸ - فضل حق صاحب 〃 〃 〃
۴۴۹ - میراں بخش صاحب 〃 〃 〃
۴۵۰ - فقیر محمد صاحب 〃 〃 〃
۴۵۱ - اللہ بخش صاحب 〃 〃 〃
۴۵۲ - لال دین صاحب 〃 〃 〃
۴۵۳ - چوہدری فیض احمد صاحب نمبردار چک ۲/۲۲۳ ڈاکخانہ کمیر تحصیل پاکپتن ضلع منٹگمری
۴۵۴ - شیخ علی بخش صاحب احمدی دھوری ریاست پٹیالہ
۴۵۵ - عبداللہ صاحب احمدی ٹھیکریوالہ ضلع گورداسپور
۴۵۶ - صدر دین صاحب 〃 〃 〃
۴۵۷ - غلام حسین صاحب 〃 〃 〃
۴۵۸ - مستری الہ دین صاحب ٹمبر مرچنٹ جہلم شہر
۴۵۹ - میاں محمد بخش صاحب 〃
۴۶۰ - چوہدری غلام حسین صاحب کلرک ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم شہر
۴۶۱ - مولوی فیروز دین صاحب نواں محلہ جہلم شہر
۴۶۲ - چوہدری محمد دین صاحب 〃
۴۶۳ - مستری عبدالرحیم صاحب 〃
۴۶۴ - شیخ غلام حیدر صاحب نواں محلہ 〃
۴۶۵ - میاں حسن خان صاحب سکنہ جسے تاجر۔ ڈاکخانہ مڈھ رانجھا ضلع شاہ پور۔
۴۶۶ - منشی عبداللہ صاحب اسلام آباد شہر سیالکوٹ
۴۶۷ - شیخ مہر الدین صاحب احمدی 〃 〃
۴۶۸ - حافظ عبدالواحد صاحب 〃 〃
۴۶۹ - محمد فیض اللہ صاحب 〃 〃
۴۷۰ - غلام احمد صاحب 〃 〃
۴۷۱ - میاں محمد اکرم صاحب مسلم گنج مزنگ - لاہور
۴۷۲ - عبدالسلام صاحب اسلام آباد شہر سیالکوٹ
۴۷۳ - عبداللطیف صاحب اسلام آباد شہر سیالکوٹ
۴۷۴ - مولوی الف الدین صاحب 〃 〃
۴۷۵ - غلام محمد صاحب 〃 〃
۴۷۶ - مولوی عنایت اللہ صاحب 〃 〃
۴۷۷ - مسعود احمد صاحب شاہد 〃 〃
۴۷۸ - صوفی محمد دین صاحب 〃 〃
۴۷۹ - مولوی فقیر احمد صاحب ٹیچر مڈل سکول جالندھر چھاؤنی۔
۴۸۰ - مولوی ابوالفضل محمود صاحب قادیان
۴۸۱ - چوہدری عدالت خانصاحب سٹروعہ ضلع ہوشیارپور
۴۸۲ - محمد ابراہیم صاحب 〃 〃
۴۸۳ - منشی محمد صدیق صاحب نومسلم 〃
۴۸۴ - منشی علی محمد صاحب 〃 〃
۴۸۵ - عبدالعزیز صاحب 〃 〃
۴۸۶ - فضل محمد خان صاحب 〃 〃
۴۸۷ - حاکم خان صاحب ولد فتح خان صاحب سٹروعہ ضلع ہوشیارپور۔
۴۸۸ - نواب خان صاحب سٹروعہ ضلع ہوشیارپور
۴۸۹ - عدالت خانصاحب کہوڑ الاء 〃
۴۹۰ - بابو بشارت علی خان صاحب 〃 〃
۴۹۱ - منشی محمد علی خان صاحب 〃 〃
۴۹۲ - بابو محمد انور حسین صاحب موہنٹ مورنس ہال کمرہ ۹۴ لاہور۔
۴۹۳ - حکیم عبیداللہ خان صاحب ایبٹ آباد
۴۹۴ - عبدالرحمن صاحب دوکاندار بیرون ڈیرہ غازیخان
۴۹۵ - بابو شیخ احمد صاحب کلرک گورنمنٹ آف انڈیا۔ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ شملہ
۴۹۶ - اخوند محمد اکبر صاحب ایچ - وی - سی دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر منٹگمری
۴۹۷ - میاں محمد حسین صاحب کلکتہ بوٹ اینڈ شو ز مرچنٹ
۴۹۸ - مسٹر غلام قادر صاحب شرق سیکرٹری انجمن احمدیہ براڈ وے روڈ بنگلور چھاؤنی۔
۴۹۹ - بابا محمد حسن صاحب قادیان
۵۰۰ - حاجی غلام احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کریام ضلع جالندھر۔
۵۰۱ - چوہدری مہر خانصاحب کریام ضلع جالندھر
۵۰۲ - چوہدری عبدالغنی خ[illegible] 〃 〃
۵۰۳ - میاں نعمت خان صاحب 〃 〃
۵۰۴ - چوہدری احمد علی خانصاحب دفعدار 〃
۵۰۵ - چوہدری مولا بخش صاحب 〃 〃
۵۰۶ - چوہدری ولی محمد خانصاحب 〃 〃
۵۰۷ - چوہدری نواب خانصاحب 〃 〃
۵۰۸ - چوہدری رنگ علی خانصاحب 〃 〃
۵۰۹ - چوہدری حکیم منظر علی صاحب 〃 〃
۵۱۰ - بابو فضل الدین صاحب اوورسیر ایم آر ایس رنگ
۵۱۱ - سردار کرم داد خان صاحب پنشنر رسالدار قادیان
۵۱۲ - حکیم عبدالصمد صاحب انچولی ضلع میرٹھ
۵۱۳ - داروغہ عبدالحمید صاحب 〃 〃
۵۱۴ - منشی عبدالقدوس صاحب 〃 〃
۵۱۵ - چوہدری محمد علی صاحب چک نمبر ۳/۵ ڈاکخانہ بوریوالہ ضلع ملتان
۵۱۶ - میاں عبدالغفور صاحب احمدی لائل پور
۵۱۷ - شیخ فضل الرحمن صاحب اختر پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ ملتان
۵۱۸ - ڈاکٹر احمد دین صاحب میڈیکل پریکٹیشنر محمود آباد - فارم - مورو - سندھ۔
۵۱۹ - بابو محمد اسمٰعیل صاحب پوسٹل پنشنر محلہ پٹ رنگاں - اندرون بھاٹی دروازہ لاہور
۵۲۰ - حکیم نبی بخش صاحب قادیان
۵۲۱ - مولوی نذیر احمد صاحب برق محلہ دارالسعت قادیان۔
۵۲۲ - میر کلیم اللہ صاحب براڈ وے روڈ بنگلور چھاؤنی
۵۲۳ - مولوی عبدالکریم صاحب مدرس، مدرسہ بابو کی - تحصیل نکودر - ضلع جالندھر
۵۲۴ - میر محمد بخش صاحب ایل ایل بی پلیڈر امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ
۵۲۵ - شیخ غلام قادر صاحب سوداگر چرم محلہ باغبان پورہ گوجرانوالہ
۵۲۶ - میاں میراں بخش صاحب متصل چوک گوجرانوالہ
۵۲۷ - شیخ محمد لطیف صاحب ٹھیکیدار بیرون دروازہ امین آبادی - گوجرانوالہ
۵۲۸ - قاضی علی محمد صاحب مدرس گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ۔

۵۲۹ میاں کرم الٰہی صاحب جراح گوجرانوالہ
۵۳۰۔ خواجہ محمد شریف صاحب ڈھینگرہ ہاؤس گوجرانوالہ۔
۵۳۱۔ بابو غلام حید ر صاحب ریٹائرڈ پوسٹماسٹر گوجرانوالہ۔
۵۳۲۔ مولوی غلام نبی صاحب ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ۔
۵۳۳۔ قاضی عطا الٰہی صاحب پٹواری حال موضع اروپ گوجرانوالہ۔
۵۳۴۔ قاضی فضل الٰہی صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر باغبان پورہ ضلع گوجرانوالہ
۵۳۵۔ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم مدرس ہائی سکول ضلع گوجرانوالہ۔
۵۳۶۔ شیخ عبد العزیز صاحب سوداگر چرم ضلع گوجرانوالہ۔
۵۳۷ میاں محمد علی صاحب ضلع گوجرانوالہ
۵۳۸۔ ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب "
۵۳۹ میاں محمد شفیع صاحب کٹڑہ حاکم رائے "
۵۴۰ مستری نصیر الدین صاحب "
۵۴۱ حکیم عبد الرحمٰن صاحب باغبانپورہ "
۵۴۲ میاں غلام محمد صاحب " "
۵۴۳ میاں محمد حسین صاحب "
۵۴۴ سیٹھ فضل کریم صاحب اندرون دروازہ گھر جاکھی ضلع گوجرانوالہ
۵۴۵ ۔ بابو عبد الرحیم صاحب ضلع گوجرانوالہ
۵۴۶۔ میاں محمد عبد اللہ صاحب "
۵۴۷۔ منشی غلام حید ر صاحب سب انسپکٹر تونڈی۔ ضلع گوجرانوالہ۔
۵۴۸۔ گیانی واحد حسین صاحب مبلغ قادیان
۵۴۹۔ میاں محمد ابراہیم صاحب عادل محلہ نیاعیں گوجرانوالہ
۵۵۰۔ شیخ کریم بخش صاحب احمدی سیاح امریکہ وغیرہ ضلع گجرات۔
۵۵۱ محمد رمضان صاحب رتون، معرفت جناب ملک صاحب خان صاحب ڈپٹی کمشنر مظفر گڑھ
۵۵۲۔ میاں بدر الدین صاحب کھٹانہ سرائے محمد حسین۔ گنج۔ مغل پورہ لاہور
۵۵۳۔ چوہدری عبد الحی خان صاحب ساکن کاٹھ گڑھ۔ ضلع ہوشیارپور۔
۵۵۴۔ میاں ہدایت اللہ صاحب ساکن کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور۔
۵۵۵۔ مولوی علی محمد صاحب مدرس مڈل سکول کوٹ قیصرانی۔ ضلع ڈیرہ غازی خان

۵۵۶۔ محمد اکبر صاحب پنشنر محلہ حاجی پورہ شہر سیالکوٹ
۵۵۷۔ ملک نیاز محمد صاحب ڈسپنسر کترو وال سیٹلمینٹ ضلع منٹگمری۔
۵۵۸۔ چوہدری شہاب الدین صاحب ولد چوہدری باغ دین نائب ذیلدار و پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چک ۳۰/۱۱۰ ضلع منٹگمری
۵۵۹۔ میاں امیر الدین صاحب احمدی تحصیل پردھان [illegible] شہر امرتسر
۵۶۰۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب احمدی ولد منشی سراج الدین صاحب طلاق منزل۔ کانپور
۵۶۱۔ خیر دخان صاحب احمدی پھگلانہ ا[illegible] تمام جماعت،
۵۶۲۔ بابو محمد عنایت اللہ صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ۔ ملازم سنگر مشین کمپنی۔ اکھنور ضلع جموں۔
۵۶۳۔ مولوی محمد اقبال حسین صاحب ہیڈ ماسٹر ڈی۔ بی۔ ہائی سکول۔ نورمحل۔ ضلع جالندھر۔
۵۶۴۔ میاں عطا محمد صاحب احمدی درزی ڈنگہ ضلع گجرات
۵۶۵ بابو رفیع الزمان صاحب احمدی کلرک کسٹم ہاؤس کراچی۔
۵۶۶۔ خانصاحب عبد العلیم صاحب چیف سینیٹری انسپکٹر۔ نندیسر۔ بنارس چھاؤنی۔
۵۶۷۔ میاں عبد الحمید صاحب عارف سیکرٹری جماعت احمدیہ۔ گڑھی شاہو۔ اختر منزل۔ لاہور
۵۶۸ چوہدری محمد اسحٰق صاحب ٹیلی گراف ڈائریکٹر آفس للاہور حال پشاور
۵۶۹ میاں سعید احمد صاحب ولد محمد اسحٰق صاحب طالب علم۔ بی اے کلاس گورنمنٹ کالج لاہور۔
۵۷۰۔ ماسٹر بشیر احمد صاحب انگلش ٹیچر کھوڑیانوالہ ضلع لائل پور۔
۵۷۱۔ ملک خدا بخش صاحب احمدی ۹ کشمیر بلڈنگ لاہور۔
۵۷۲۔ سید محمد مقصود علی صاحب احمدی شاہ دی ہٹی۔ مانسہرہ
۵۷۳۔ قریشی محمد صادق صاحب شبنم بی اے سکرٹری آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور۔
۵۷۴۔ منشی طفیل احمد صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ جوگی۔ سیکرٹری انجمن احمدیہ۔ جیند ولسی مراد آباد
۵۷۵۔ مرزا اعظم بیگ صاحب احمدی کلانور ضلع گورداسپور۔
۵۷۶ شیخ گلاب دین صاحب کلانور ضلع گورداسپور

۵۷۷ چوہدری سردار محمد صاحب کلانور ضلع گورداسپور
۵۷۸ اقبال بیگم صاحبہ زوجہ مبارک بیگ صاحب کلانور ضلع گورداسپور۔
۵۷۹ مرزا مبارک بیگ صاحب کلانور ضلع گورداسپور
۵۸۰ جان بی بی صاحبہ زوجہ سردار محمد صاحب کلانور ضلع گورداسپور۔
۵۸۱ میاں [illegible] دین صاحب راجپوت زرگر [illegible] ضلع سیالکوٹ۔
۵۸۲۔ میاں محمد امین صاحب کلرک ریلوے لاہور حال جموں۔
۵۸۳۔ چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب چک ۱۲۵/۱۰ ڈاکخانہ جہانیہ۔ تحصیل خانیوال۔ ملتان
۵۸۴۔ فیض اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ۔ ترکھہ۔ نورجنگی
۵۸۵۔ بابو فضل خالق صاحب مالک فضل سائیکل ورکس ہال بازار امرتسر
۵۸۶ میاں نور محمد صاحب ماشکی ساکن دنجوال گورداسپور۔ حال پنج ناتھ ہائی سکول امرتسر
۵۸۷ ڈاکٹر نوردین صاحب ہومیوپیتھک بدوملہی۔ ضلع سیالکوٹ۔
۵۸۸۔ شیخ محمد رمضان صاحب تاجر چرم لودہراں ضلع ملتان
۵۸۹ میاں محمد بشیر صاحب پسر شیخ محمد رمضان صاحب لودہراں ضلع ملتان
۵۹۰ میاں محمد سلطان صاحب تاجر چرم لودہراں ضلع ملتان
۵۹۱ شیخ مشتاق احمد صاحب پسر محمد سلطان صاحب دیتیان پور۔ لودہراں ضلع ملتان
۵۹۲ میاں محمد ابراہیم صاحب یو۔ پی ولکنا ٹز ورکس۔ سول لائن۔ متصل برٹش کمپنی۔ کانپور
۵۹۳ مرزا برکت علی صاحب پنجاب سپورٹس نگر امین آباد پارک
۵۹۴۔ منشی محب الرحمٰن صاحب سکرٹری تعلیم و تربیت لاہور
۵۹۵ میاں عبد الرحیم صاحب ورق ساز ایم۔ بی۔ سکول قیصری باغ امرتسر۔
۵۹۶ میاں قمر الدین صاحب موضع لودھی پور ڈاکخانہ و ضلع شاہجہان پور۔ یو۔ پی
۵۹۷۔ عطاء اللہ خانصاحب جودھپور ریاست
۵۹۸ ڈاکٹر احمد خانصاحب " "
۵۹۹ تاج دین صاحب " "
۶۰۰ مستری فضل حق صاحب ولد قطب الدین صاحب دارالبرکات۔ قادیان۔

۶۰۱ مستری عبد الغنی صاحب ولد قطب الدین صاحب دارالبرکات قادیان
۶۰۲ میاں محمد ابراہیم صاحب کشمیری دروازہ کوچہ راجپوتاں لاہور
۶۰۳ میاں [illegible] صاحب کشمیری دروازہ کوچہ راجپوتاں۔ لاہور
۶۰۴ میاں محمد شفیع صاحب کشمیری دروازہ کوچہ راجپوتاں لاہور
۶۰۵ میاں محمد صدیق صاحب ولد میاں [illegible] بخش صاحب ساکن اٹھوال۔ ضلع گورداسپور ڈاکخانہ بھڈال
۶۰۶ مرزا ظہیر الدین صاحب طالب فارسی مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور
۶۰۷ میر ولی صاحب موضع گلی ہوری۔ علاقہ بوٹی۔ ڈاکخانہ گڑھی حبیب اللہ خان ضلع ہزارہ
۶۰۸ مولوی عبد اللطیف صاحب گجراتی کتب خانہ ایشیائی۔ قادیان۔ پریذیڈنٹ محلہ ناصر آباد
۶۰۹ چوہدری غلام محمد صاحب چک ۱۱۰/۶ ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری۔
۶۱۰۔ منصور شاہ صاحب ابن ملک عادل شاہ صاحب سکنہ ترنگ زئی تحصیل چارسدہ۔ ضلع پشاور
۶۱۱ مسٹر محمد عیسیٰ نیروی اوڈینی سر۔ ریاست کارخانہ۔ ڈاکخانہ اسٹیشن بنی سر روڈ ریلوے ضلع میرپور سندھ۔
۶۱۲ چوہدری نبی احمد صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ چہور چک ۱۷ ڈاکخانہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
۶۱۳ منشی غلام محمد صاحب پھمبیاں تحصیل و ضلع ہوشیارپور۔
۶۱۴ مولا بخش صاحب سکرٹری پھمبیاں تحصیل و ضلع ہوشیارپور۔
۶۱۵ احسان اللہ صاحب پھمبیاں تحصیل و ضلع ہوشیارپور
۶۱۶ رحمت اللہ صاحب پھمبیاں تحصیل و ضلع ہوشیارپور۔
۶۱۷ ملک نبی بخش صاحب پھمبیاں تحصیل و ضلع ہوشیارپور۔
۶۱۸ نور محمد صاحب ولد وزیرہ پھمبیاں تحصیل و ضلع ہوشیارپور۔
۶۱۹ غلام محمد صاحب ولد نانک پھمبیاں تحصیل و ضلع ہوشیارپور
۶۲۰ کھیون ولد لالہ صاحب پھمبیاں تحصیل و ضلع ہوشیارپور

پرائیویٹ قطعاتِ اراضی سکنی

محلہ دارالعلوم غربی مدرسہ جامعہ احمدیہ سے جانب غرب اور محلہ دارالرحمت سے جانب شرق ابھی چند قطعات قابلِ فروخت موجود ہیں۔ نرخ اس وقت ۲۵ فی مرلہ مقرر ہے۔ مگر سالانہ جلسہ کی تقریب پر یکم نومبر سے ۱۵ جنوری تک بیس فیصدی رعایت دی جائیگی۔ خواہشمند احباب موقع پر قطعات دیکھکر خرید سکتے ہیں۔ قیمت بہرحال نقد یکمشت لیجائیگی۔ قطعات مذکورہ بالا کے علاوہ محلہ دارالرحمت۔ دارالفضل اور دارالبرکات میں بھی بعض پرائیویٹ قطعات اس وقت زیر فروخت ہیں جن میں سے بعض بہت اچھے موقع کے ہیں مثلاً احمدیہ سٹور کے پاس محلہ دارالرحمت میں جو پہلا چوک ہے۔ اس کے ساتھ متصل محلہ کے درمیانی بڑے اور لمبے بازار پر یا اس کے قریب محلہ دارالفضل کے وسط میں ہائی سکول کے بہت قریب وغیرہ وغیرہ۔

نیز بعض مکانات اندرونِ قصبہ زیر فروخت ہیں۔ مثلاً دفتر الحکم والے بازار میں ایک کنال سے زائد رقبہ کا ایک مکان خام اس وقت زیر فروخت ہے۔ ایک مکان پختہ اور وسیع محلہ دارالضعفاء (ناصر آباد) کے ساتھ متصل بھی فروخت ہوتا ہے۔ اور ایک مکان سید منظور علیشاہ صاحب کے مکان والی گلی میں بکتا ہے۔ خواہشمند احباب ہم سے پتہ دریافت کر کے قیمت کا تصفیہ خود مالکان مکانات کے ساتھ کر سکتے ہیں۔

خاکسار:- محمد احمد و محمد عبدالکریم پسران مولوی محمد اسمٰعیل صاحب قادیان

اکسیر بدن

ہر قسم کی کھانسی کا جادو اثر علاج

تپ دق کے مریضوں کو اور ان بیماروں کو جو دمہ۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ اور خشک کھانسی میں مبتلا ہوں ان کو فوراً آرام پہنچاتی ہے۔ یہ

پھیپھڑوں کی ٹانک بھی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) نصف شیشی (۱۲ر)

ملنے کا پتہ:- مینجر امرت دھارا ۲۵ لاہور

امریکن سیکنڈ ہینڈ کوٹوں کا خاص الخاص درجہ مال

ہمارا یہ مال ایسا ہے کہ اس سے بہتر حالت میں سیکنڈ ہینڈ [illegible] کوٹ ہو ہی نہیں سکتے۔ امریکہ کی سلائی اور کٹ بھی نہایت ہی پسند ہوتی ہے۔ ٹھوک مال کا نرخ نامہ فوراً طلب کریں:- مینجر دی امپیریل یونائیٹڈ کمپنی نکل روڈ کراچی

کٹ پیس کی تجارت

موجودہ کساد بازاری میں بہترین کام ہے۔ لیکن تازہ ارزاں اور خالص مال بغیر بنڈلوں میں کسی قسم کی گڑبڑ یا ملاوٹ کے جیسا کہ ولایت سے آتا ہے۔ صرف "دی امپیریل یونائیٹڈ کمپنی نکل روڈ کراچی" سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ ٹھوک مال کے خریدار لسٹ مفت طلب کریں:-

---

ہمارے آہنی خراس رہٹ چکی ۱ پر اڑھائی سو روپیہ لگا کر

پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہوں گے

علاوہ ازیں

ہمارے ایجنسی آہنی رہٹ (آبپاشی کا بہترین اور کم خرچ طریقہ) فلور ملز۔ بیلنہ جات۔ انگریزی ہل۔ چارہ کٹرز۔ بادام روغن۔ سیویاں۔ قیمے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات اور دیگر مشینری منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلیٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ پنجاب

مسکولین

ایشیائی ٹانک پلز استعمال کر کے زندگی کا لطف اٹھائیں۔ تمام انسانی قوتوں کو بحال کرنے میں بفضلِ تعالیٰ اکسیر ہے۔

خوبصورتی چستی۔ چالاکی پیدا کرتی ہے۔ چہرہ کی جھریاں دور کرتی ہے۔ بڑے حکیموں۔ ڈاکٹروں اور ایڈیٹروں کی تصدیق شدہ ہے۔ ایک ہفتہ کی خوراک صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک:-

مکمل خوراک چھ روپیہ۔ علاوہ محصولڈاک:-

سادات دوائی خانہ قادیان پنجاب محلہ دارالعلوم

اکسیر تسہیل ولادت

بچہ کی پیدائش کو آسان کر دینے والی دنیا بھر میں ایک ہی مجرب المجرب دوا ہے۔ جس کے دفعتہً استعمال سے وہ نازک اور دل ہلا دینے والی مشکل گھڑیاں بفضلِ خدا آسان ہو جاتی ہیں۔ بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور بعد ولادت کے درد بھی زچہ کو نہیں ہوتے۔ قیمت معہ محصولڈاک عہ۔ صرف:-

مینجر شفاخانہ دلپذیر قادیان

"الفضل" میں صحیح اور نفع بخش اشیاء کا اشتہار دیکر خود بھی فائدہ اٹھائیے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیے۔ نرخ اشتہارات نہایت واجبی ہے [illegible] مینجر

محافظ جنین

حبّ اٹھرا (رجسٹرڈ)

اسقاطِ حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے گھر حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ تے۔ تشنج۔ درد پسلی یا نمونیہ۔ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی۔ چھالے۔ خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمے سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاطِ حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نورالدین صاحب شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حبّ اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست۔ مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حبّ اٹھرا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے۔ یکدم منگوانے پر لعہ ۱۱ روپیہ علاوہ محصولڈاک ؛

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحّت قادیان

مجرّب کامیاب اکسیرات

اگر کسی کے طحال (تلی) بڑھ گئی ہو۔ تو وہ کیا کرے ؟

اکسیر طحال کا استعمال

اگر کسی کو سلسل بول یا پیشاب میں شکر آنے کی شکایت ہو۔ تو

ذیابیطول استعمال کرے

اگر کوئی صاحب کمزوری کا شکار ہو گئے ہوں۔ (خواہ کسی سبب سے ہوں)

تو وہ

نیولائف گولیاں استعمال کریں۔ جو سو فیصدی کامیاب ثابت ہوئی ہیں ؛

جُملہ ادویات منگوانے کا پتہ

اکسیر گھر۔ امرتسر چوک بابا اٹل

THE AHMADYYA SUPPLY CO, LTD

ایک اور زرّیں موقع

ہم نے گندم کی فصل کے نکلنے پر اس امر کا اظہار کر دیا تھا۔ کہ امسال گندم کے گراں ہو جانیکا گمان غالب ہے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور جن دوستوں نے کمپنی میں شرکت کی۔ وہ بفضلہٖ تعالےٰ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اب پھر ہم آگاہ کرتے ہیں۔ کہ اس فصل میں گڑ اور ماش بہت کم ہوا ہے پس ظاہر حالات میں گڑ اور ماش کا گراں ہونا لازمی امر ہے۔ لہذا جو دوست اس تجارت سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ جلد از جلد کمپنی کے حصص خرید لیں۔ نیز جن احباب کے ذمہ قسط دوم و سوم واجب الادا ہیں۔ وہ بھی جلد بھجدیں۔ تاکہ موسم کے شروع میں ہی اجناس کی خرید کی جا سکے۔

نوٹ:۔ بعض احباب کی خدمت میں پراسپکٹس اور فارمہائے درخواست حصص روانہ کئے گئے ہیں۔ امید ہے۔ کہ وہ دوست خود بھی حصص خرید فرمائینگے۔ اور دیگر دوستوں کو بھی شمولیت کی تحریک کرینگے۔ آج ہی حصہ داری کے فارم اور پراسپکٹس ایک کارڈ لکھکر کمپنی کے دفتر سے طلب کریں ؛

خاکسار:۔ محمد اسمٰعیل مینجنگ ڈائرکٹر دی احمدیہ سپلائی کمپنی لمیٹڈ قادیان

اٹلی اور ابی سینیا کی جنگ کی خبریں!

اسمارہ ۔ ۳۰ اکتوبر۔ اطالوی افواج نے اچانک حملہ کرکے قلعہ شیلادے فتح کر لیا ہے۔

لنڈن ۔ ۳۰ اکتوبر۔ ریوٹر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ صلح کے متعلق برطانوی اور فرانسیسی مدبرین میں جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ بالکل بے نتیجہ ثابت ہوئی ہے اور وہ اٹلی یا لیگ کے سامنے شرائط صلح پیش کرنے سے متفق نہیں اٹلی کی طرف سے صلح کی گفت و شنید شاید جاری رہے۔ لیکن برطانیہ اور فرانس لیگ کونسل کی منظوری کے بغیر قطعی کوئی کارروائی نہیں کریں گے۔ بنا بریں دول ثلاثہ درمیان صلح کے افہام و تفہیم ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

روما ۔ ۳۰ اکتوبر۔ جنوبی محاذ جنگ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ اطالیہ کے بم برسانے والے طیاروں نے جنوبی محاذ پر پرواز کی۔ اور شیلادے کے نزدیک حبشی افواج پر ٹینکوں سے حملہ کیا۔ اور اطالوی افواج دیی سیبلی تک بڑھ گئیں۔ ابی سینیا کی فوجیں ارگاڈن کے محاذ پر پسپا ہو رہی ہیں

جنیوا ۔ ۳۰ اکتوبر۔ اس وقت تک ۲۹ ملکوں نے اطالیہ میں اسلحہ کی برآمد پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ پچیس ملکوں نے اقتصادی ناکہ بندی کو عملی طور پر شروع کر دیا ہے اٹھارہ ممالک نے اٹلی سے آمدہ تجارتی اشیاء پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔

اٹاوہ ۔ ۳۰ اکتوبر۔ حکومت کینیڈا نے اعلان کیا ہے۔ کہ اٹلی کے خلاف لیگ کی مجوزہ اقتصادی ناکہ بندی کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حکومت عنقریب کوئی اقدام کرے گی۔

عدیس آبابا ۔ ۳۰ اکتوبر۔ جب شہنشاہ حبشہ کے محل میں ملک کے سو تاجر جنگ کے لئے چھ ہزار پونڈ کی پیش کش کرنے کے لئے حاضر ہوئے تو شہنشاہ نے کہا "ہم کسی صورت میں اٹلی کی ماتحتی قبول نہیں کریں گے" تاجروں نے تمام رقم شہنشاہ کے قدموں پر ڈالی کر ان سے قبولیت کی درخواست کی اور اسلحہ خریدنے کو کہا۔

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

امرت سر ۔ ۳۰ اکتوبر۔ گوردوارہ جوڈیشل کمیشن نے دربار صاحب کمیٹی کے جنرل اجلاس کو خلاف آئین قرار دینے کے لئے سردار جسونت سنگھ جھبال پریذیڈنٹ دربار صاحب کمیٹی نام جو حکم امتناعی جاری کیا تھا۔ اسے وصول نہ کرنے کے لئے پریذیڈنٹ دربار صاحب کمیٹی روپوش ہو گئے ہیں۔

لاہور ۔ ۳۰ اکتوبر۔ آج لاہور میں پولیس نے دو سرکردہ سوشلسٹ کارکنوں کو گرفتار کیا سوشلسٹوں کی مزید گرفتاریاں عمل میں لائی جانیوالی ہیں۔

صوفیہ (بذریعہ ڈاک) بلغاریہ میں اشتراکیوں کی ایک جماعت نے حکومت کا تختہ الٹنے کی جو سازش کی ہے۔ اس کا انکشاف ہو گیا ہے۔ پولیس نے ۵۱۸ اشتراکیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔

روما ۔ ۳۰ اکتوبر۔ شمالی محاذ پر اطالوی افواج کی پیش قدمی بدستور جاری ہے۔ بائیں طرف کے فوجی دستے ماکیل کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ اور ساتھ ہی مرکزی فوج بھی جنوب کی طرف پہاڑی علاقہ میں آگے بڑھ رہی ہے۔

روما ۔ ۳۰ اکتوبر۔ جن ممالک نے اٹلی کے خلاف تعزیری کارروائی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ان کے متعلق اطالوی گورنمنٹ جوابی کارروائی کے طور پر ایک اعلان شائع کریگی جس کی رو سے ان کے مال کی درآمد ممنوع قرار دی جائے گی۔

روما ۔ ۳۰ اکتوبر۔ سر ڈرمنڈ برطانوی سفیر مقیم روم نے مولینی سے ایک گھنٹہ گفتگو کی وہ گفتگو ابھی پردہ راز میں ہے۔ ایک سرکاری نمائندہ نے کہا۔ کہ اگرچہ ان دونوں کے درمیان سیاسی تعلقات جاری ہیں۔ لیکن ابھی تک کوئی خاص تجویز زیر غور نہیں۔

اسمارہ ۔ ۳۰ اکتوبر۔ حبشی افواج نے ایریٹریا میں داخل ہونے کی سر توڑ کوشش کی لیکن اطالوی فوجوں نے مشین گنوں اور رائفلوں سے ان کی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔

گرفتار شدگان میں جرمن اور روسی بھی ہیں "نیویارک ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم قاہرہ رقمطراز ہے۔ کہ سنوسی قبائل کی جنگی سرگرمیوں نے روم میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ اطالوی طیاروں نے مسجدوں۔ خانقاہوں۔ قہوہ خانوں اور دینی درسگاہوں پر بمباری کرکے انہیں تباہ کر دیا ہے۔ اطالوی سپاہیوں نے مسلمان عورتوں کی بے حرمتی کی۔ اور سینکڑوں بچوں کو تہ تیغ کیا ہے۔ دو ہزار عربوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

لاہور ۔ ۳۰ اکتوبر۔ آج پیر سید جماعت علی شاہ صاحب لاہور تشریف لائے۔ آپ نے لاہور میں ایک سکھ کے مارے جانے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے لکھا ہے۔ "مجھے اس واقعہ سے بہت صدمہ ہوا ہے۔ کیونکہ اسلام بغیر کسی خاص وجہ کے کسی نہتے آدمی کے مارنے کی اجازت نہیں دیتا میں مسلمانوں کو پر امن رہنے کی تلقین و ہدایت کرتا ہوں" نیز آپ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۸ نومبر ۱۹۳۵ء کو یوم مسجد شہید گنج منایا جائے

نئی دہلی ۔ ۳۰ اکتوبر۔ مشہور لیڈر وں نے حکومت برطانیہ کی شرائط منظور کر لی ہیں۔ اور قبائل اب بالکل مطمئن ہو گئے ہیں۔ اور درہ ناحقی کی سڑک پر آمد و رفت جاری ہو گئی ہے

لنڈن ۔ ۳۰ اکتوبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو کل لنڈن پہنچے۔ ریوٹر کے نمائندہ سے گفتگو کے دوران میں انہوں نے کہا۔ کہ میری بیوی رو بصحت ہے۔ اور میں دس دن کے بعد پھر اس کے پاس چلا جاؤنگا۔

نئی دہلی ۔ ۳۰ اکتوبر۔ گورنمنٹ ہند لیگ کی تعاونی کمیٹی کی ہدایات کا انتظار کر رہی ہے۔ کہ کس تاریخ سے اقتصادی مقاطعہ پر عملدرآمد شروع کیا جائے۔ دیر کی وجہ یہ ہے کہ گورنمنٹ ہند ایک ہی وقت میں تمام تعزیری کارروائیوں پر عمل کرنا چاہتی ہے۔

لکھنؤ ۔ ۳۰ اکتوبر۔ صوبہ یو۔ پی میں پولیس کے نظم و نسق کی رپورٹ مظہر ہے۔ کہ سال زیر تبصرہ میں ساٹھ فرقہ وارانہ فساد ہوئے۔ سیاسی جرائم گذشتہ سال کی نسبت بہت کم ہوئے۔

نئی دہلی ۔ ۳۰ اکتوبر۔ پنڈت مالوی نے ڈاکٹر امبیدکار کو تار دیا ہے۔ کہ وہ مذہب کے متعلق آخری فیصلہ کرنے سے پیشتر ان سے اور گاندھی جی سے بات چیت کر لیں۔

شیخوپورہ ۔ ۳۰ اکتوبر۔ اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ کہ شیخوپورہ میں احراریوں نے احمدیوں پر حملہ کر دیا۔ اور ان پر اینٹیں اور پتھر برسائے۔ جس کے نتیجہ میں دو احمدی سخت مجروح ہوئے۔ اور قریباً ایک درجن کو معمولی ضربات آئیں۔

جہلم ۔ ۳۰ اکتوبر۔ جہلم میں آتش زدگی سے نقصان کا اندازہ ۲۵ لاکھ سے زائد ہے

نئی دہلی ۔ ۳۰ اکتوبر۔ ایران کے وزیر خارجہ دہلی آ رہے ہیں۔ برطانی سفیر مقیم طہران بھی انہی دنوں دہلی آئیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں گورنمنٹ ہند سے چند ضروری معاملات پر گفتگو کریں گے۔

کلکتہ ۔ ۳۰ اکتوبر۔ کمشنر پولیس کے حکم سے ایک سال کے لئے کلکتہ میں بندوق۔ تلوار۔ ڈنڈا۔ نیزہ۔ لاٹھی یا کسی اور اسلحہ کے ساتھ پھرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

امرت سر ۔ ۳۰ اکتوبر۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۸ آنے ۳ پائی۔ نخود تیار ۲ روپے ۲ آنے چھ پائی۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۱ آنے ۶ پائی۔ چاندی دیسی ۶۵ روپے ۸ آنے ہے۔

لاہور ۔ ۳۰ اکتوبر۔ آج پھر مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں سترہ اکالی سکھوں کے خلاف پیر کاکو شاہ کے مزار کو گرانے کے الزام میں مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ دو سکھوں کے بیانات قلمبند کئے گئے۔

مدراس ۔ ۳۰ اکتوبر۔ مدراس میں الیکشن کے سلسلہ میں دو مخالف جماعتوں میں جھگڑا ہو گیا۔ جس میں طرفین کے کئی اشخاص مجروح ہوئے۔ ایک مسلمان جو کانگرسی امیدوار کے آدمیوں میں سے تھا۔ ہلاک ہو گیا۔

نئی دہلی ۔ ۳۰ اکتوبر۔ چین اور برما کی سرحد کے قضیہ کا فیصلہ کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا گیا ہے۔ کمیشن یکم نومبر سے اپنا کام شروع کر دے گا۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی